

< تہوار اور قومی چھٹیاں

یسوع مسیح کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا دن



©Kathrin Brechbühler, pixelio.de

ایسٹر کے چالیس دن کے بعد جسکو مسیحی لوگ، یسوع مسیح کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا دن کہتے ہیں۔ یہ دن اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جی اٹھنے کے بعد یسوع مسیح زمین پر نہیں رہے۔ بلکہ اپنے شاگردوں کی آنکھوں کے سامنے، وہ واپس اپنے آسمانی باپ کے پاس سیدھے جنت میں جاتے ہیں۔ لوقا رسول اپنی انجیل کی تفسیر کے 24 باب میں اس منظر کو بیان کرتا ہے۔

»پھر وہ اُنہیں بیتِ عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔» (لوقا 24:50-51)

اس موقع سے آگے، یسوع لوگوں کے درمیان دکھائی نہیں دیتے۔ اب وہ جنت میں اپنے باپ کے ساتھ ہیں۔ اور دنیا کے اختتام پر، وہ دوبارا وہاں سے جسمانی صورت میں واپس آئیں گے۔ مگر اپنے آسمان اٹھائے جانے سے اب تک، ہم خداوند یسوع تک دعا کے ذریعے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یسوع اپنے پیچھے چلنے والوں کو زمین پر اکیلا نہیں چھوڑ گئے۔ بلکہ وہ ہم سب کے لیے اپنی روح القدس کو بھیجتے ہیں جسکے ذریعے وہ ہر ایک ایماندار کی زندگی میں اپنی حضوری کو ظاہر کرتا ہے۔ مسیحی لوگ روح القدس کے نزول اور اس کے ہمارے درمیان رہنے کے تہوار کو بھی مناتے ہیں۔ جس کو »پینتیکوسٹ« کے نام سے جانا جاتا ہے۔

آسمان پر اٹھائے جانے کا دن: ایک بھولی ہوئی چھٹی



آج کل بہت سے لوگ خداوند کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے اور اس روز منائے جانے والے تہوار کے اصلی مقصد کو بھول چکے ہیں۔ جرمنی میں ابھی بھی اس روز قومی چھٹی ہوتی ہے۔ مگر، بہت سے لوگ اس روز، »فادرز ڈے« کو منانا شروع کر چکے ہیں جب وہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ خوب شراب کے مزے لوٹتے ہیں۔

پہلے وقتوں میں، اس روز کچھ خاص روایات منائی جاتی تھیں جو کہ کبھی باڑی کرنے والے لوگوں کے درمیان زیادہ مشہور تھیں۔ وہ اپنی فصلوں کی اچھی کاشتکاری کے لیے دعا کرتے تھے۔ اس روز کسان مرغی کا گوشت یا پھر دیگر پولٹری کا گوشت کھاتے تھے۔ جیسے کہ مختلف مثالوں سے بھری بطخ کا گوشت جسے »اڑتا ہوا گوشت« بھی کہا جاتا تھا۔ اسکے علاوہ، ڈبل روٹی اور مختلف قسم کی بریڈز کو پرندوں کی شکل میں پکایا جاتا تھا جو کہ اس دن کی خاص روایات میں سے ایک تھی۔

مسیحی لوگ اس روز عام طور پر پبلک سے بھری کھلی جگہوں پر روحانی عبادات کا انتظام کرتے ہیں۔ ایسی عبادات میں مسیحی اور غیر مسیحی سب لوگ حصہ لے سکتے ہیں۔